

۵۔ شرح : غالب دفا دار ہے اور تو نے ظلم و جور میں کبھی کمی نہیں کی۔ دونوں باتیں زمانہ بھر میں مشہور ہیں۔ ہمارے لیے اس باب میں کچھ کہنے کی کیا ضرورت ہے؟



۱۔ شرح : نالے دل کھول کے دو چار کروں یا نہ کروں

یہ بھی اے چرخ ستمگار! کروں یا نہ کروں

مجھ کو یہ وہم کہ انکار نہ ہو جائے کہیں

ان کو یہ فکر کہ اقرار کروں یا نہ کروں؟

لطف جب ہو کہ کروں غیر کو بھی میں بدنام

کہیے کیا حکم ہے سرکار! کروں یا نہ کروں

۲۔ شرح : میں نے محبوب سے وصل کا سوال کر دیا، ساتھ ہی دل پر یہ وہم سوار ہو گیا کہ

کہیں انکار نہ کر دیں۔ وہ اس فکر میں پڑ گئے کہ اس سوال کے جواب میں اقرار کروں یا نہ کروں؟

۳۔ شرح : مجھ سے تو آپ کو راہ و رسم پسند نہیں اور غیر سے میل جول

جاری ہے۔ مزہ اس وقت آئے، جب میں آپ کے ساتھ غیر کو بھی بدنام کروں۔

فرمائیے سرکار! کیا حکم دیتے ہیں؟ ایسا کروں یا نہ کروں؟



۱۔ شرح : اے محبوب! تو

نہ پوچھ چھ حال اس انداز، اس عتاب کے ساتھ

لبوں پہ جان بھی آجائے گی جواب کے ساتھ

غصہ بھرے انداز